سوال:
آج کل ’’گوگل‘‘ وغیرہ کی طرف سے انٹرنیٹ پر کاپی پیسٹ کا بہت کام چل رہا ہے جس میں ان کی طرف سے دیے ہوئے کوڈز کو مخصوص طریقے سے متعینہ مقام پر پیسٹ کیا جاتا ہے ، جس کی وجہ سے مختلف ویب سائٹس پر اشتہارات بن رہے ہوتے ہیں اور اس کام کا وہ اچھا خاصا معاوضہ بھی دیتے ہیں۔ اشتہارات مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں، جن میں اسپورٹس، میرج اور دیگر اچھے اور غیر اچھے اشتہارات بنتے ہیں۔ بعض اوقات کاپی پیسٹ کا کام کرنے والے کو اس کا پتہ بھی نہیں ہوتا یا اگر اس کو پتہ بھی ہوتا ہے تو وہ اس کام کو کرنے پر مجبور ہوتا ہے، کیونکہ اس کام میں پوری ایک سیریل ملتی ہے جس میں کچھ الٹے سیدھے اشتہارات بھی آجاتے ہیناور اس سیریل کو مکمل کرنا پڑتا ہے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ کیا یہ کام جائز ہے؟ اور کیا اس کام پر ملنے والی اجرت حلال ہے؟ (سائل: محمد سلمان زاہد)

جواب:

اشتہارات آج کی دنیا میں کسی بھی صحیح یا غلط کام کی ترویج کا اہم ذریعہ ہیں۔ ان اشتہارات میں جہاں جائزکاروباری ضروریات کے اشتہارات ہوتے ہیں، وہیں ان کی ایک بہت بڑی تعداد فحاشی، سود، جوئے، الحاد اور عیسائیت ویہودیت کی نشرو اشاعت پر بھی مشتمل ہوتی ہے۔ جائز معاملات کے اشتہار جائز اورحرام معاملات کے اشتہار ناجائز ہوتے ہیں۔ اس تمہیدکی روشنی میں جو اب درج ذیل ہے:
اگر تفصیل معلوم نہیں اور یہ اندازہ ہے کہ عام طور پر ناجائز اشتہاروں کی قابل ذکر تعداد اس مینضرور ہوتی ہے تو یہ کام کرنا ناجائز ہوگا۔ البتہ اگر کوئی یہ کام کر چکا ہو تو حرام اشتہارات کے متوقع تناسب سے حاصل شدہ رقم کو صدقہ کرنا لازم ہوگا۔ (بدائع الصنائع:39/4، صحیح مسلم:10/ 409)